سولہواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز بدھ 3 فروری 2010

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

# محکمہ مواصلات و تعمیرات

## ایم پی ایز کے لئے رہائش گاہوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***474:راجہ حنیف عباسی ایڈووکیٹ:** کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں اس وقت ایم پی ایز کے لئے کل کتنی رہائش گاہیں / ایم پی ایز ہوسٹلز ہیں اور کہاں کہاں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ موجودہ ممبران اسمبلی کی تعداد کے لحاظ سے کمرے / رہائش گاہیں بہت کم ہیں، اگر ہاں تو حکومت اس ضمن میں کیااقدامات اٹھارہی ہے؟

(ج) پچھلے پانچ سالوں میں کل کتنے نئے کمرے / رہائش گاہیں بنائی گئی ہیں، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2008 تاریخ ترسیل 19 جون 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)لاہور میں اس وقت ایم پی ایز کے دو ہوسٹلز ہیں۔

I-پیپل ہاؤس نزد پنجاب سیکرٹریٹ لاہور جس میں 40 کمرے ہیں-

II-ایم پی ایز ہاسٹل نزد پنجاب اسمبلی بلڈنگ لاہور جس میں 36 کمرے ہیں-

(ب) یہ درست ہے کہ موجودہ ممبران اسمبلی کی کل تعداد 371 کے لحاظ سے کمرے و رہائش گاہیں بہت کم ہیں۔ حکومت ایک نیاایم۔پی۔اے ہاسٹل نزد پنجاب اسمبلی متصل موجودہ ایم۔پی۔اے ہاسٹل بنانے جارہی ہے جس میں 102 ایم۔پی۔اے حضرات کیلئے کمرے / رہائش گاہیں ہوں گی۔ بلڈنگ ڈیزائن سپیکر صاحب کی زیر صدارت ایک میٹنگ میں منظور ہو چکاہے۔ اس مجوزہ ہاسٹل کا کل تخمینہ 2102 ملین (2 ارب 10 کروڑ 20 لاکھ) برائے منظوری سیکرٹری اسمبلی نے مورخہ 2010-01-25 کو محکمہ P&D کو بھجوادیاہے۔ یہ سکیم رواں مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے۔

(ج) پچھلے پانچ سالوں میں کوئی نئی رہائش گاہ / کمرے برائے ایم پی ایز نہیں بنے۔ایم۔ پی۔ایز کے لئے سکیم پچھلے سال ADP میں موجود تھی،ڈیزائن فائنل نہ ہونے کی وجہ سے شروع نہ ہو سکی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

چنیوٹ فیصل آباد روڈ کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*553: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چنیوٹ فیصل آباد روڈ کو ون وے تعمیر کرنے کے لئے حکومت نے کب منصوبہ بنایا تھا، یہ منصوبہ کتنی لاگت کا تھا؟

(ب) اس روڈ کو ون وے اور از سر نو تعمیر کرنے کا ٹینڈر کب دیا گیا تھا؟

(ج) اس کی تعمیر کے لئے کن کن فرموں نے ٹینڈر داخل کئے؟

(د) اس کی تعمیر کا ٹھیکہ کس کمپنی کو کتنی لاگت میں دیا گیا ہے؟

(ہ) موقع پر اس سڑک کی تعمیر شروع ہو چکی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) سال 2005 سے آج تک جو ٹھیکیدار اس روڈ کی تعمیر کر رہا ہے، اس کو کتنے سرکاری منصوبے الاٹ ہوئے ہیں؟

(ز) ان میں کتنے منصوبے مقررہ مدت میں مکمل ہوئے اور کتنے منصوبے مقررہ مدت میں یہ کمپنی مکمل نہ کر سکی؟

(ح) کیا حکومت اس کمپنی کو مقررہ مدت میں سرکاری منصوبے مکمل نہ کرنے پر بلیک لسٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

## جواب

**وزیر مواصلات و تعمیرات**

(الف) چنیوٹ فیصل آباد روڈ کی کل لمبائی 36 کلو میٹر ہے جس میں سے چنیوٹ تا کمال پور لمبائی 22 کلو میٹر اور کماپور تا فیصل آباد سڑک کی لمبائی 14 کلو میٹر ہے، چنیوٹ تا کمال پور لمبائی 22 کلو میٹر اور چنیوٹ تا پنڈی بھٹیاں سڑک لمبائی 37 کلو میٹر کی دوبارہ تعمیر، اصلاح کشادگی کا منصوبہ حکومت نے جون 2006 میں منظور کیا۔ جس میں سے سڑک کو ون وے کرنا شامل نہ ہے۔ بلکہ موجودہ سڑک کی تعمیر نو، بہتری اور کشادگی 20 فٹ سے 30 فٹ شامل ہے۔ اس منصوبے کی کل مالیت 1359.442 ملین (1 ارب 35 کروڑ 94 لاکھ 42 ہزار) روپے تھی۔ جس میں سے چنیوٹ تا کماپور حصے کا تخمینہ لاگت 502 ملین (50 کروڑ 20 لاکھ) روپے تھا۔

(ب) چنیوٹ تا فیصل آباد روڈ بشمول چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ کی از سر نو تعمیر و کشادگی و بہتری کا ٹینڈر ماہ جون 2006 میں کھولا گیا تھا۔ اصل منصوبے میں سڑک کو ون وے کرنا شامل نہ تھا۔ بلکہ کشادگی و بہتری 20 سے 30 فٹ کرنا تھا۔

(ج) مندرجہ بالا سڑک کی تعمیر کے سلسلے میں ہونے والے ٹینڈروں میں مندرجہ ذیل فرموں نے حصہ لیا۔

1۔ میسرز الخان کنسٹرکشن کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ

2۔ این ایل سی

3۔ میسرز چائنہ انٹرنیشنل واٹر اینڈ الیکٹرک کارپوریشن

(د) کل سڑک از پنڈی بھٹیاں تا کمال پور براستہ چنیوٹ لمبائی 59.542 کلو میٹر کی تعمیر کا ٹھیکہ میسرز الخان کنسٹرکشن کمپنی کو مبلغ 1 ارب 35 کروڑ 94 لاکھ 42 ہزار روپے میں دیا گیا تھا۔ جس میں چنیوٹ فیصل آباد حصے کا تخمینہ لاگت 50 کروڑ 20 لاکھ روپے تھا۔ یہ ٹھیکہ نومبر 2006 میں دیا گیا تھا اور تاریخ تکمیل 06-05-2008 تھی۔

(ہ) مقررہ مدت میں ٹھیکیدار صرف 14% کام کر پایا۔ جبکہ چنیوٹ کمال پور سیکشن میں اس نے کوئی کام نہ کیا چنانچہ ٹھیکیدار کا ایگریمنٹ منسوخ کرنے کیلئے اسے 13-01-2009 کو نوٹس دیا گیا۔ جس کے خلاف ٹھیکیدار ہائی کورٹ / سول کورٹ

میں چلا گیا۔ بعدازاں وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر معاملے کو خوش اسلوبی سے حل کرنے کیلئے وزیر قانون کی سربراہی میں کمیٹی بنائی گئی جس نے تمام حقائق کو مدنظر رکھ کر ٹھیکیدار میسرز الخان کنسٹرکشن کمپنی کو 2010۔03۔14 تک کام مکمل کرنے کی اجازت دی۔ اب موقع پر سڑک چنیوٹ تا کمال پور کی تعمیر شروع ہو گئی ہے۔

(و) میسرز الخان کنسٹرکشن کمپنی اس منصوبے کے علاوہ محکمہ شاہرات و تعمیرات میں کوئی کام نہ کر رہا ہے۔

(ز) میسرز الخان کنسٹرکشن کمپنی کو محکمہ سی اینڈ ڈبلیو پراجیکٹ انجینئر نگ سیل میں صرف مذکورہ سڑک کا کام الاٹ ہوا۔ جو یہ وقت مقررہ میں مکمل نہ کر سکا۔

(ح) اگر میسرز الخان کنسٹرکشن کمپنی نے مورخہ 14-03-2010 تک مذکورہ منصوبے کو مکمل نہ کیا تو یقینی طور پر اس کے خلاف ہر قسم کی تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

## پی پی 74 چنیوٹ میں پراونشل ہائی وے کے تحت تعمیر ہونے والی سڑکوں کی صورت حال

*617: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) پی پی 74 چنیوٹ میں پراونشل ہائی وے کی کون کون سی سڑکیں ہیں، ان کی لمبائی سڑک وار بتائیں؟

(ب) سال 2002 سے آج تک ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے، تفصیل سڑک وار بتائیں؟

(ج) اس وقت کون کون سی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور ان کی مرمت / از سر نو تعمیر کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2008 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)پی پی 74 میں پراونشل ہائے وے کی مندرجہ ذیل سڑکات ہیں۔

(i) چنیوٹ چک جھمرہ روڈ از کلومیٹر نمبر 0.00 تا 13.98 = لمبائی 13.98 کلومیٹر

(ii) جھنگ چنیوٹ روڈ از کلومیٹر نمبر 38.00 تا 86.30 = لمبائی 48.30 کلومیٹر

(iii) فیصل آباد چنیوٹ روڈ از کلومیٹر نمبر 19.98 تا 36.00 = لمبائی 16.02 کلو میٹر

(ب) سال 2002 سے آج تک ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر درج ذیل خرچ ہوا۔

(i) چنیوٹ چک جھمرہ شاہ کوٹ روڈ:

تفصیل خرچ برائے تعمیر و کشادگی و بہتری کل لمبائی 51.98 کلومیٹر ہے۔

| | |
|---|---|
| 2002-03 | - - - - - - |
| 2003-04 | 20.00 ملین (دو کروڑ) |
| 2004-05 | 102.662 ملین<br>(10 کروڑ 26 لاکھ 62 ہزار) |
| 2005-06 | 22.008 ملین (2 کروڑ 8 لاکھ 20 ہزار) |
| 2006-07 | 22.412 ملین (2 کروڑ 24 لاکھ 12 ہزار) |
| 2007-08 | 22.383 ملین (2 کروڑ 23 لاکھ 83 ہزار) |
| 2008-09 | 50.037 ملین (5 کروڑ 37 ہزار) |
| 2009-10 | NIL |
| ٹوٹل | 239.482 ملین<br>روپے (23 کروڑ 94 لاکھ 82 ہزار) |

ii) جھنگ چنیوٹ روڈ:- تفصیل خرچ برائے مرمت کل لمبائی 86.30 کلومیٹر

| | |
|---|---|
| 2002-03 | 0.290 ملین (2 لاکھ 90 ہزار) |
| 2003-04 | 0.310 ملین (3 لاکھ 10 ہزار) |
| 2004-05 | 1.355 ملین روپے |

| | |
|---|---|
| | (13لاکھ55ہزار) |
| 2005-06 | 0.728ملین (7لاکھ28ہزار) |
| 2006-07 | 0.255ملین (2لاکھ55ہزار) |
| 2007-08 | 3.283ملین (32لاکھ83ہزار) |
| 2008-09 | 2.056ملین (20لاکھ56ہزار) |
| 2009-10 | - - - - - - - - - |
| ٹوٹل | 8.328ملین (83لاکھ28ہزار) |

(iii–A) فیصل آباد چنیوٹ روڈ: کل لمبائی پراونشل ہائی وے سڑک 22 کلو میٹر ہے
تفصیل خرچہ مرمت

| | |
|---|---|
| 2002-03 | 0.350ملین (3لاکھ50ہزار) |
| 2003-04 | 0.375ملین (3لاکھ75ہزار) |
| 2004-05 | 0.692ملین (6لاکھ92ہزار) |
| 2005-06 | 6.140ملین (61لاکھ40ہزار) |
| 2006-07 | 0.347ملین (3لاکھ47ہزار) |
| 2007-08 | 0.298ملین (2لاکھ98ہزار) |
| 2008-09 | ـــــــــــــــــــــــــ |
| 2009-10 | - - - - - - - - - |
| ٹوٹل | 8.202ملین (82لاکھ2ہزار) |

(iii–B) فیصل آباد چنیوٹ روڈ سیکشن چنیوٹ تا کمال پور لمبائی 22 کلو میٹر تفصیل خرچہ تعمیر نو، کشادگی و بہتری۔

| | |
|---|---|
| 2002-03 | Nil |
| 2003-04 | Nil |
| 2004-05 | Nil |
| 2005-06 | Nil |

| | |
|---|---|
| 2006-07 | Nil |
| 2007-08 | Nil |
| 2008-09 | Nil |
| 2009-10 | 1.560 ملین (15 لاکھ 60 ہزار) |
| ٹوٹل | 1.560 ملین (15 لاکھ 60 ہزار) |

(ج)(i) چنیوٹ تا شاہ کوٹ روڈ براستہ چک جھمرہ:

سڑک ہذا کی کل لمبائی 51.98 کلو میٹر ہے۔(جس میں سے 13.98 کلو میٹر سیکشن چنیوٹ تا چک جھمرہ پی پی 74 میں واقع ہے) سڑک کی کشادگی و اصلاح کا کام 2003-04 میں شروع کیا گیا تھا۔ جس کا تخمینہ لاگت 237.223 ملین تھا اور اس میں سے اب تک کل خرچہ 239.482 ملین ہو چکا ہے۔ ماسوائے پل MC Drain کے ساتھ متصل 800 فٹ سڑک کے تمام کام مکمل ہے۔ یہ بقایا کام تار کول کا سیزن شروع ہونے پر جو ماہ اپریل میں ہوتا ہے مکمل کر دیا جائے گا۔

(ii) جھنگ چنیوٹ روڈ سڑک ہذا کی لمبائی 86 کلو میٹر ہے۔ پی پی 74 میں اس کی لمبائی کا حصہ 48.30 کلو میٹر ہے۔ اس وقت سڑک کی حالت تسلی بخش ہے۔

(iii) فیصل آباد چنیوٹ سرگودھا روڈ کل لمبائی 36 کلو میٹر ہے۔ پی پی 74 میں لمبائی 16 کلو میٹر ہے چنیوٹ تا کمال پور سڑک کی لمبائی 22 کلو میٹر کی تعمیر کا کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

## وحدت کالونی کوارٹرز کی چھتوں کی مرمت کا مسئلہ

*686: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت کالونی میں تقریباً تمام کوارٹرز کی لینٹر والی چھتوں کو مرمت کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صحیح چھتوں کو صرف کمیشن کی غرض سے مرمت کیا جا رہا ہے؟

(ج)اگر درج بالا سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ مکمل انکوائری کے بعد متعلقہ اہلکاران وافسران کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف)یہ درست نہ ہے وحدت کالونی میں کل 1938 کوارٹرز ہیں۔ جس میں سے 169 کوارٹرز کی چھتیں خستہ حال اور لیک کرتی تھیں۔ان چھتوں کی تبدیلی کا تخمینہ لاگت 23.187 ملین (2 کروڑ 31 لاکھ 87 ہزار) تھا۔ 121 خستہ حال چھتوں کو جون 2009 تک تبدیل کر دیا گیا جس پر 12.260 ملین (1 کروڑ 22 لاکھ 60 ہزار) خرچہ ہوا باقی چھتیں الائیز کے کمرے / کوارٹر خالی نہ کرنے کی وجہ سے تبدیل نہ کی جا سکیں۔

(ب)یہ درست نہ ہے-صرف خستہ حال چھتوں کی مرمت کی گئی ہے-

(ج)درج بالا سوالات کا جواب اثبات میں نہ ہے تمام کام اتھارٹی سے منظوری لیکر کرائے جاتے ہیں-لہذا کسی اہلکار یا آفیسر کے خلاف کارروائی کرنے کا جواز نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

رنگ روڈ لاہور کے لئے خرید کی گئی مشینری وگاڑیوں کی تفصیلات

*1797: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)رنگ روڈ لاہور کی تعمیر کے لئے حکومت نے کوئی مشینری یا گاڑیاں خرید کی ہیں اگر ہاں تو کس کس قسم کی مشینری کمپنی سے کتنی کتنی مالیت میں خرید کی گئی ہے؟

(ب)اس وقت کتنی مشینری / گاڑیاں چالو حالت میں ہیں اور کتنی خراب ہو چکی ہیں؟

(ج)اس مشینری کی مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے تفصیل سال وار فراہم کریں؟

د)کیا کوئی گاڑی سرکاری ملازمین کے زیر استعمال ہے تو اس کا نام، عہدہ اور گریڈ بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) لاہور رنگ روڈ کی تعمیر کے لئے کوئی مشینری پی ایم یو لاہور رنگ روڈ پراجیکٹ کی طرف سے نہیں خریدی گئی۔ البتہ مندرجہ ذیل گاڑیاں Toyota (XLI) 7 عدد، Suzuki Cultus 20 عدد، Suzuki Jimny 5 عدد، Land Rover ایک عدد، جن کی کل مالیت -/24,464,527 روپے پر پراجیکٹ کے لئے خریدی گئیں۔

(ب) تمام گاڑیاں چالو حالت میں ہیں (جن میں سے 5 عدد (C&W Deptt) Cultus Suzuki کے پاس ہے۔

(ج) 773178 روپے 2007-08 (مرمت)

1291701 روپے 2008-09 (مرمت)

(د) تمام گاڑیاں پروجیکٹ کے کاموں کی نگرانی کیلئے اور اس سے متعلقہ کام کیلئے سرکاری ملازمین کے زیر استعمال ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

رنگ روڈ لاہور پر لائٹنگ کے اخراجات و دیگر تفصیلات

*1798: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رنگ روڈ لاہور پر آج تک لائٹنگ پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ب) لائیٹ کس کس فرم کی لگائی گئی ہے؟

(ج) اس پر کس کمپنی کے بلب یا ٹیوب لگائے گئے ہیں؟

(د) اس کے منصوبہ کی منظوری کے وقت کس کمپنی / فرم کی لائٹنگ لگانے کی منظوری یا Approval ہوئی تھی؟

(ہ) کیا جس فرم / کمپنی کی لائٹنگ کی Approval منصوبہ کی منظوری کے وقت ہوئی تھی اس فرم / کمپنی کی لائٹنگ لگائی گئی ہے یا کسی دیگر کی؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008 )

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) رنگ روڈ پر سٹریٹ لائٹ کی مد میں آج تک تقریباً 7 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ب) رنگ روڈ پر کنسلٹینٹ (M/S NESPAK) کی منظور شدہ Indalux کمپنی کی لائٹس نصب کی گئی ہیں۔

(ج) رنگ روڈ پر کنسلٹینٹ (M/S NESPAK) کی منظور شدہ کمپنی کے بلب / ٹیوب نصب کی گئی ہیں۔

(د) رنگ روڈ منصوبہ کی منظوری کے وقت Indalux، Philips اور Schreder کمپنی کی لائٹنگ لگانے کی منظوری دی گئی تھی۔

(ہ) رنگ روڈ پر منظور شدہ کمپنی Indalux کی لائٹس نصب کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

چونیاں سے حجرہ شاہ مقیم براستہ عبداللہ شوگر ملز روڈ کی ازسر نو تعمیر کا مسئلہ

*1973: ڈاکٹر زمردیاسمین رانا: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چونیاں سے حجرہ شاہ مقیم براستہ عبداللہ شوگر ملز یہ ایک اہم سڑک ہے اور یہ حجرہ شاہ مقیم، دیپالپور، پاک پتن، حویلی لکھا اور بہاول نگر جانے کیلئے لاہور سے شارٹ کٹ راستہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے اور اس سڑک کے لنک نہر کے پل بھی خطرناک صورت حال اختیار کر چکے ہیں جو کسی بھی وقت بڑے حادثے کا سبب بن سکتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس سڑک کو فوری ازسر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 9 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضمن ہذا درست ہے۔

(ب) سڑک کی مرمت کا کام Patch Work کی حد تک شروع ہے اور تار کول (Resurfacing) کا کام موسم سرما کے گزرنے کے بعد شیڈول میں شروع کر دیا جائے گا۔ جو کہ 15 مارچ کے بعد مناسب ہو گا۔ تاہم پل کے اوپر ٹریفک کی آسانی کے لئے ضروری مرمت کر دی گئی ہے اور احتیاطی تدابیر کے بورڈ لگا دیئے گئے ہیں۔

(ج) محکمہ مواصلات و تعمیرات سڑک کی از سر نو تعمیر کا منصوبہ حکومت پنجاب کے پاس وسائل کو مدنظر رکھ کر ترقیاتی پروگرام میں کرنے کے لئے تجویز کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

سٹی پیکج سرگودھا کے تحت منظور کی گئی سڑکوں کی تفصیلات

*2001: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے سٹی پیکج سرگودھا کے تحت تعمیر کارپٹ روڈ دورویہ سرگودھا خوشاب روڈ نوری گیٹ تا اسلام پورہ اور ہیڈ برج ملانے مین قبرستان براستہ کارخانہ بازار محمدی، بازار شربت چوک، پرانی فروٹ و سبزی منڈی، پائلٹ سکول، کباڑی بازار اسلام پورہ بشمول کارپٹ روڈ از سلطان روڈ تا واٹر سپلائی روڈ بشمول گرلز ڈگری کالج اور کباڑی بازار لنک ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال (کباڑی روڈ) تا فیکٹری ایریا چوک موہنی روڈ منظوری کی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک کی ایڈمنسٹریٹو منظوری مجاز اتھارٹی نے دے دی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اسکیم 08-2007 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے سیریل نمبر 1949 اور ترقیاتی پروگرام 09-2008 کے سیریل نمبر 1634 پر درج ہے اور اس سڑک کیلئے تین کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود محکمہ پراونشل ہائی ویز سرگودھا نے اس سڑک کے ٹینڈر طلب نہیں کئے، اس کی وجوہات کیا ہیں؟
(ہ) کیا حکومت اس عوامی فلاح و بہبود کے منصوبہ کو مکمل کرے گی تو یہ کب تک ہوگا اور اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے۔
(ب) درست ہے۔ کل تخمینہ لاگت بمطابق ایڈم Administrative Approval 91.849 ملین (9 کروڑ 18 لاکھ 49 ہزار) روپے اور بتاریخ 13۔10۔2006۔ نظر ثانی شدہ Administrative Approval 160.915 ملین روپے (16 کروڑ 9 لاکھ 15 ہزار روپے بتاریخ 07۔01۔27 ہے۔
(ج) یہ درست ہے کہ سڑک کی تکمیل کے لئے بشمول سال 2008-09 3 کروڑ 54 لاکھ روپے جبکہ خرچہ 3 کروڑ 29 لاکھ روپے تھا۔
(د) مذکورہ سکیم کے ٹینڈر بمطابق Original Administrative Approval مورخہ 07-12-2006 کو طلب کئے گئے اور ایگزیکٹو انجینئر پراونشل ہائی وے ڈویژن سرگودھا کی چٹھی نمبری 158/C مورخہ 12-01-2007 کو میسرز فنکو کنسٹرکشن کمپنی گورنمنٹ کنٹریکٹر K-468 ماڈل ٹاؤن لاہور کو کام الاٹ کیا گیا جس کی تکمیل میعاد 12 ماہ تھی یعنی 12۔01۔2008 تک تھی جو بعد میں 30۔09۔2009 تک بڑھا دی گئی۔ کام زیر تعمیر ہے کام میں تاخیر کی وجہ بجلی کے پول و دیگر یوٹیلٹی سروسز، ناجائز تجاوزات ہیں۔ محکمہ واپڈا کو بجلی کے پول شفٹ کرنے کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔ لیکن تاحال بجلی کے پول ابھی تک شفٹ نہ ہوئے ہیں۔
(ہ) محکمہ اس سکیم کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اصل تخمینہ لاگت کے مطابق 3.5 کلومیٹر سڑک مکمل ہو چکی ہے باقی کام جون 2010 تک مکمل کر دیا جائے گا۔

دسمبر 2009 تک سڑک ہذا کے کل فنڈز 4 کروڑ 42 لاکھ دیئے گئے۔ جبکہ خرچہ 3 کروڑ 55 لاکھ روپے رہا۔ باقی ماندہ کام میں تعمیر ڈرینز شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال (بھاگٹانوالہ) سرگودھا کی تفصیلات

*2077: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بھاگٹانوالہ (سرگودھا) کو اپ گریڈ کر دیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو عمارت کی تعمیر کو کب تک مکمل کرنے کا ٹارگٹ تھا؟

(ج) مذکورہ منصوبہ کی مالیت کا تخمینہ کیا تھا؟

(د) مذکورہ عمارت کی تکمیل کب تک مکمل ہونے کا امکان ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 2 دسمبر 2008)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) 18 جنوری 2006 تک عمارت کی تعمیر مکمل ہونا تھی، لیکن اس تاریخ تک پورے فنڈز مہیا نہ کیے گئے۔ فنڈز کی فراہمی 08-2007 تک جاری رہی۔

| Expenditure | Funds | Year |
|---|---|---|
| 7.208 | 7.500 | 2004-05 |
| 7.425 | 7.500 | 2005-06 |
| 1.410 | 1.479 | 2006-07 |
| 0.348 | 0.500 | 2007-08 |
| 16.391 | 16.914 | ٹوٹل |

(ج) منصوبہ کی مالیت کا تخمینہ 15.992 ملین ایک کروڑ 59 لاکھ 92 ہزار روپے تھا-
(د) ہسپتال کی مرکزی عمارت مع ایک عدد رہائش برائے گریڈ 17-16 اور چار عدد کوارٹرز کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور یہ مورخہ 2009-05-07 کو محکمہ صحت کے حوالے کر دی گئی ہیں۔-بقیہ کام بوجہ عدم دستیابی فنڈز مکمل نہیں ہو سکا، کیونکہ مذکورہ سکیم سال 09۔2008 سے Unfunded ہے۔اب اس کی تکمیل کے لئے نظر ثانی شدہ Technical Sanction سپرنٹنڈنگ انجینئر پراونشل بلڈنگز سرکل سرگودھا نے 2010۔01۔19 کو جاری کر کے بقیہ فنڈز مبلغ 1171000 روپے کے حصول کیلئے چٹھی بتاریخ 2010۔01۔21 جاری کر دی ہے ۔فنڈز مختص ہونے کے دوماہ کے اندر بقیہ کام مکمل کر کے محکمہ صحت کے حوالے کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

حافظ آباد / گوجرانوالہ سڑک کی تعمیر و مرمت

*2423: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حافظ آباد تا گوجرانوالہ روڈ کی لمبائی تقریباً 53 کلو میٹر ہے ؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ کی پچھلے تقریباً 30 سال میں مکمل تعمیر نہیں ہوئی جس سے ٹریفک کو گزرنے میں بہت دشواری پیش آ رہی ہے ؟
(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ روڈ نئے سرے سے مکمل تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ تا حافظ آباد کی لمبائی 53 کلو میٹر ہے-

(ب) یہ درست ہے کہ سڑک مکمل طور پر تعمیر نہیں کی گئی بلکہ گوجرانوالہ تاقلعہ دیدار سنگھ تک سڑک تقریباً2003تک مکمل کر دی گئی تھی۔

(ج) بوجہ کمی وسائل مکمل تعمیر کا منصوبہ اس سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب28جنوری2010)

سیالکوٹ، محکمہ ہائی ویز کا بجٹ اور استعمال

*3007:رانا آصف محمود:کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال2007-08اور2008-09کے دوران ضلع سیالکوٹ محمکہ پنجاب ہائی وے کو کتنی رقم سالانہ دی گئی؟

(ب) سال وار کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے/ ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ج) سال وار کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت/ ڈیزل/ پٹرول پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم ان سالوں کے دوران کن کن ترقیاتی منصوبہ جات پر خرچ ہوئی، تفصیل منصوبہ جات مع لاگت بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 6مارچ2009تاریخ ترسیل3اپریل2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) بابت سال08۔2007میں749.67ملین روپے اور سال2008-09میں650.92ملین پراونشل ہائی وے ڈویژن سیالکوٹ کو فنڈز جاری کئے گئے۔

(ب) سال2007-08میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر14.283ملین روپے اور2008-09میں14.819ملین روپے اوی ٹی اے/ ڈی اے پر بتدریج0.345ملین روپے0.451ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) گاڑیوں کی مرمت /پٹرول اور ڈیزل پر سال 2007-08 میں 0.500 ملین روپے اور مالی سال 2008-09 میں 0.173 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(د) ترقیاتی منصوبہ جات پر سال 2007-08 میں 674.95 ملین روپے اور سال 2008-09 میں 308.95 ملین روپے خرچ ہوئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

سیالکوٹ، بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کا بجٹ اور استعمال

*3008: رانا آصف محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران ضلع سیالکوٹ محکمہ پنجاب بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو کتنی رقم سالانہ دی گئی؟

(ب) سال وار کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے /ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ج) سال وار کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت /ڈیزل /پٹرول پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم ان سالوں کے دوران کن کن ترقیاتی منصوبہ جات پر خرچ ہوئی، تفصیل منصوبہ جات مع لاگت بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع سیالکوٹ میں ایکسین پراونشل بلڈنگ ڈویژن کا دفتر 01-07-2008 کو معرض وجود میں آیا اور سال 2008-09 میں 434.209 ملین رقم فراہم کی گئی۔

(ب) سال 2008-09 کے دوران سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر 4.500 ملین روپے اور ٹرانسفر ٹی اے پر 0.095 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔

(ج) سال 2008-09 کے دوران سرکاری گاڑیوں کی مرمت پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی اور پٹرول پر 0.428 ملین روپے خرچ ہوئی۔

(د) سال 09-2008 کے دوران ترقیاتی منصوبہ جات پر کل 310.916 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

## سمن آباد چوک لاہور پر انڈر پاس بنانے کا معاملہ

*3045: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

کیا حکومت چوبرجی تا چوک یتیم خانہ (ملتان روڈ) کی توسیع کرنے نیز سمن آباد چوک پر انڈر پاس بنانے کا پروگرام رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 12 مئی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

یہ درست ہے کہ حکومت چوبرجی تا ٹھوکر نیاز بیگ (ملتان روڈ) کی بہتری و بحالی کے منصوبہ پر عملدرآمد کر رہی ہے۔ سمن آباد چوک انڈر پاس یا فلائی اوور پل جو ڈیزائن بھی فنی اور مالی اعتبار سے موزوں ہوا بنایا جائے گا۔ کنسلٹنٹ نیسپاک (NESPAK) اس پر تیزی سے کام کر رہے ہیں۔ دیگر ضابطہ کی کارروائی (Codal Formalities) کی تکمیل کے ساتھ ہی تعمیر شروع ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

## گوجرہ تا مرید والہ، سڑک کی تعمیر نو کا مسئلہ

*3313: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تحصیل گوجرہ سے مریدوالہ سنگل رویہ سڑک کب بنائی گئی اور کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ب) مذکورہ سڑک کی کتنی مرتبہ مرمت کروائی گئی اوراس پر کتنا خرچہ آیا؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ چکی ہے؟

(د) کیاحکومت مذکورہ سڑک کواز سر نو تعمیر کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک، مکمل تفصیل سے ایوان کوآگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23اپریل2009تاریخ ترسیل 17جون2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مذکورہ سڑک ضلع کونسل فیصل آباد نے مالی سال1978-79 میں تعمیر کی تھی جومختلف حصوں میں تعمیر ہوئی-لاگت کا صحیح اندازہ نہ ہے کیونکہ پراونشل ہائی پنجاب کے پاس ریکارڈدستیاب نہ ہے-

(ب) مذکورہ سڑک کی مرمت ودیکھ بھال(Devolution Plan 2001) کے بعد سے اب تک ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کی ذمہ داری رہی ہے-لہذامرمت و خرچہ کاریکارڈ ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے پاس ہے-

(ج) درست ہے کہ مذکورہ سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ چکی ہے-

(د) مذکورہ سڑک کی کل لمبائی تقریباً28 کلو میٹر ہے-جس میں سے حاجی محمد اسحاق (ایم پی اے) پی پی85 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سفارش پر جناب چیف منسٹر صاحب پنجاب نے 16.50 کلو میٹر از گوجرہ (چک نمبر 370گ ب) سے لے کر چک نمبر 248گ ب تک کی کشادگی اور مضبوطی 12 فٹ سے 24فٹ کی منظوری فرمائی ہے-جس پر کام مورخہ 23-06-2009سے جاری ہے-اس کا تخمینہ 125.480 ملین ہے-مالی سال2008-09 میں گورنمنٹ نے 30.000 ملین فنڈ مہیا کئے تھے جن میں سے 27.700 ملین خرچ ہوئے ہیں اور مالی سال2009-10 میں40.000 ملین فنڈز رکھے گئے ہیں-بقیہ فنڈز57.780 ملین اگر مالی سال2009-10 میں مل جائیں تو اس سڑک کا کام30-06-2010 تک مکمل ہو جائے گا-بقیہ حصہ سڑک از کلو میٹر

16.50تامریدوالا لمبائی 11 کلو میٹر کے لئے نظر ثانی شدہ تخمینہ لاگت بشمول 16.50 کلو میٹر سڑک مبلغ 225.887 ملین بحوالہ C M Directive محکمہ P&D کو مورخہ 07-01-2010 کو بھیجا جا چکا ہے۔ منظوری منصوبہ اور فنڈز ملنے پر بقیہ حصہ میں کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

علی پور چٹھہ سے گوجرانوالہ سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کی تفصیلات

*3363: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ علی پور چٹھہ سے گوجرانوالہ تک سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) متذکرہ سڑک کب بنائی گئی تھی نیز اس کے بنانے پر کل کتنا فنڈز خرچ ہوا تھا، تفصیل فراہم کریں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کو از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 7 مئی 2009 تاریخ ترسیل 21 جون 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے اس وقت مذکورہ سڑک پر توسیع کا کام جاری ہے بہر حال محکمہ ہائی وے کی جانب سے کوشش ہے کہ ٹریفک میں کوئی خلل نہ آنے پائے۔

(ب) قبل ازیں مذکورہ سڑک سال 89-1988 کے دوران 10 فٹ سے 20 فٹ توسیع اور مضبوط کی گئی جس پر تخمینہ لاگت تقریباً ساڑھے سات کروڑ روپے ہوا تھا۔

(ج) مذکورہ سڑک کی توسیع 20 فٹ سے 24 فٹ کا کام مالی سال 06-2005 سے جاری ہے۔ کل لمبائی 47.50 کلو میٹر میں سے 32 کلو میٹر (قادر آباد تا کلاسکے) پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ بقیہ حصہ پر کام تیزی سے جاری ہے انشاللہ کام رواں مالی سال میں مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

## جی ٹی روڈلاہورتاراولپنڈی پرٹول پلازوں کی تعدادودیگر تفصیلات

*3378: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) جی ٹی روڈ پرلاہورتاراولپنڈی کتنے ٹول پلازے ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام شہروں میں جہاں جہاں پر ٹول پلازے قائم ہیں ان کی ٹول فیس مختلف ہے ؟

(ج) کیاحکومت تمام مقامات پر یکساں فیس لاگو کرنے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 9 مئی2009تاریخ ترسیل 18 جولائی2009)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) جی ٹی روڈ پرلگائے جانے والے ٹول پلازہ کا تعلق نیشنل ہائی وے سے ہے اس کا تعلق پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ پنجاب سے نہ ہے۔

(ب) پنجاب میں لگائے جانیوالے تمام شہروں میں پلوں پرٹول فیس یکساں ہے تاہم سڑکات پرلگائے جانے والے ٹول ٹیکس کی فیس سڑک کی لمبائی اورکیفیت کومدنظررکھ کرلگائی جاتی ہے جوکہ یکساں نہ ہے-

(ج) تمام پلوں پرٹول پلازہ پریکسانیت ہے-تاہم مری میں لگائے جانیوالے ٹول پلازہ کی نوعیت مختلف ہے-

(تاریخ وصولی جواب28جنوری2010)

## تعمیراتی ٹھیکہ جات میں کمیشن کلچرکے فروغ کی تفصیلات

*3489:جناب افتخار علی کھیتران المعروف بابرخان: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تعمیراتی ٹھیکہ جات میں ٹھیکیدار اور متعلقہ اہلکاروں کے درمیان مختلف مراحل میں مختلف ناموں سے سرکاری اہلکاروں کی کمیشن ایک ناگزیر حقیقت بن چکی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کرپٹ کمیشن کلچر ناقص تعمیرات کا سبب بن رہا ہے ؟

(ج) کیا حکومت حقیقی معنوں میں کمیشن کلچر کے خاتمے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2009 تاریخ ترسیل 20 جون 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات میں اس امر کا کوئی واضح ثبوت ریکارڈ پر نہ ہے-

(ب) عمومی طور پر کام معیاری ہوتا ہے-اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت برداشت نہیں کی جاتی اور کوئی بات سامنے آئے تو ضابطہ کے تحت سخت کارروائی کی جاتی ہے-

(ج) جزو (الف) اور (ب) کی روشنی میں بے معنی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)</u>

<u>رنگ روڈ کے متاثرین کے بقایاجات کی تفصیلات</u>

*3498: <u>محترمہ آمنہ الفت</u>: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رنگ روڈ کے پہلے فیز کے 47 کلومیٹر کی تعمیر کے لئے مختلف علاقوں میں لوگوں کی ایکوائر کی پر جانے والی زمین کے بقایاجات کی ادائیگی ابھی تک مکمل نہیں ہوئی اگر ہاں تو مکمل تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے ؟

(ب) پہلے فیز کے 17 پیکجز کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور کیا مذکورہ رقم خرچ ہو چکی ہے اگر نہیں تو اسکی وجہ کیا ہے؟

(ج) کب تک تمام متاثرین کو مکمل ادائیگی ہو جائے گی۔اور اس عمل کو پایہ تکمیل تک پہنچنے میں کیا مشکلات در پیش ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 مئی 2009 تاریخ ترسیل 21 جون 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) رنگ روڈ کے پہلے فیز کے 47 کلو میٹر کے لئے ماسوائے پیکج 14 جس کا ایوارڈ ہفتہ رواں میں سنا دیا جائے گا- باقی پیکج ہائے میں ایوارڈ سنا کر ادائیگی معاوضہ جاری ہے-

(ب) پہلے فیز کے 17 پیکج کے لئے کل 32.42 بلین موصول ہوئے تھے جس میں سے 5.91 بلین بذریعہ چھٹی نمبری PMU/LRRP/FN-08/7482 مورخہ 3-12-2008 ایکوائر نگ ڈیپارٹمنٹ نے واپس لے لئے باقی ماندہ 26.52 بلین میں سے 16.75 بلین کے ایوارڈ سنائے جا چکے ہیں- جس میں سے 13.38 بلین کی ادائیگی معاوضہ ہو چکی ہے اور باقی متاثرین کو اپنے تصدیقی ریکارڈ مہیا کرنے پر ادائیگی معاوضہ جاری ہے- یعنی بقایا 9.77 بلین کی رقم موجود ہے- جس میں سے پیکج 14 کا مکمل اور پیکج ہائے 15,11,9,4 اور 17 کی اضافی زمین کے ایوارڈ سنائے جانے باقی ہیں-

(ج) حتمی طور پر یہ نہ کہا جا سکتا ہے کہ سب متاثرین کو کب تک ادائیگی معاوضہ ہو جائے گی، کیونکہ اس میں کچھ غیر حاضر مالکان اور کچھ ایسے لوگ بھی ہو سکتے ہیں جو بیرون ملک مقیم ہیں ان لوگوں نے کب وصولی معاوضہ کے لئے آنا ہے معلوم نہ ہے- گورنمنٹ کی طرف سے ادائیگی معاوضہ میں کوئی رکاوٹ نہ ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)</u>

<u>لاہور قصور روڈ کی تعمیر کی تفصیلات</u>

<u>*3525: محترمہ راحیلہ خادم حسین</u>: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور قصور روڈ 2006 میں شروع کی گئی تھی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس روڈ کی تعمیر پر اربوں روپے کی لاگت آچکی ہے مگر تاحال تعمیر مکمل نہ ہو سکی؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اس سڑک کی تعمیر کو مکمل کرنے کے لئے وزیراعلیٰ پنجاب نے دو مرتبہ ڈیڈلائن دی تھی مگر پھر بھی سڑک مکمل نہ ہو سکی کیوں؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2009 تاریخ ترسیل 21 جون 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) لاہور قصور روڈ مئی 2005 میں شروع کی گئی تھی۔

(ب) اس سڑک پر اب تک 971.788 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ج) درست ہے جب کہ ٹھیکیدار کی طرف سے بروقت منصوبہ مکمل نہ کرنے پر اس کا ایگریمنٹ منسوخ کر دیا گیا ہے۔جب کہ اسی ٹھیکیدار کے تخمینہ لاگت پر کام کروانے کی منصوبہ بندی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

حلقہ پی پی 236 میلسی کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کا مسئلہ

*3530: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 236 تحصیل میلسی میں کتنی پختہ اور کتنی کچی سڑکیں ہیں ان کے نام اور لمبائی کتنی ہے؟

(ب) کیا کچی سڑکوں کو پختہ کرنے کیلئے حکومت آئندہ بجٹ میں کوئی رقم مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2009 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) حلقہ پی پی 236 تحصیل میلسی میں نہ ہے۔یہ حلقہ تحصیل وہاڑی میں ہے۔

(1حلقہ پی پی236وہاڑی میں محکمہ پراونشل ہائی وے کے پاس Farm to Market Road (FMR)روڈز کی کل لمبائی6.26کلو میٹر ہے۔ تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

(i)ازاڈا پیپل تا چک نمبر WB/38، لمبائی3.00کلو میٹر

(ii)ازوہاڑی میاں چنوں روڈ تا چک نمبر EB/224، لمبائی ایک کلو میٹر

(iii)از چک نمبر EB/200تا چک نمبر EB/190 براستہ کل سپراں، لمبائی1.50 کلو میٹر

(iv)از چک نمبر EB/196(گرلز پرائمری سکول)، لمبائی0.76کلو میٹر۔

(2)تمام رابطہ کچی سڑکیں پختہ ہو چکی ہیں۔تاہم بقیہ کچی سڑکات کا ریکارڈ پراونشل ہائی وے سب ڈویژن وہاڑی میں موجود نہ ہے۔

(ب)محکمہ مواصلات و تعمیرات میں آئندہ بجٹ سال 2010-11 میں سر دست اس حلقہ پی پی236 میں کسی بھی سڑک کو پختہ کرنے کی تجویز اور رقم زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب28جنوری2010)

ضلع راولپنڈی واٹک، سکیل ریوائز کرنے کی تفصیلات

*3621:جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے مورخہ 10-09-2007 کو سکیل ایک سے پانچ تک کے ملازمین کے گریڈ ریوائز کئے تھے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو ڈسٹرکٹ راولپنڈی اور اٹک کے مکینیکل سیکشن میں کام کرنے والے سکیل ایک سے پانچ تک کے ملازمین اور ضلعی حکومت کے ماتحت ملازمین کے سکیل ریوائز کر دیئے گئے ہیں اور ان کو ادائیگی بھی ہو رہی ہے؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اضلاع میں محکمہ مواصلات و تعمیرات پروانشل ہائی وے اور پروانشل بلڈنگ ڈویژن میں کام کرنے والے ملازمین کے سکیل ریوائز نہیں کئے گئے؟

(د)حکومت کے احکامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے کب تک ان حق دار ملازمین کے سکیل ریوائز کر دیئے جائیں گے ؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے مورخہ 10-09-2007 کو سکیل ایک سے پانچ تک کے ملازمین کے گریڈ ریوائز کئے تھے۔

(ب)درست ہے کہ سکیل ایک تا 5 کے ملازمین مکینکل سیکشن کے ریوائز سکیل ہو گئے ہیں اور انہیں ادائیگی بھی ہو رہی ہے۔

(ج)پراونشل ہائی وے ڈویژن راولپنڈی اور پراونشل بلڈنگ ڈویژن اٹک کے تمام ملازمین کے سکیل ریوائز کر دیئے گئے ہیں۔

(د)حکومت کے احکامات پر مکمل عمل درآمد کرتے ہوئے مواصلات و تعمیرات میں حقدار ملازمین کے سکیل ریوائز کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

چنیوٹ فیصل آباد روڈ کی دورویہ تعمیر کا مسئلہ

*3732: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) چنیوٹ فیصل آباد روڈ کب تعمیر ہوئی اور اس کا تخمینہ لاگت کیا تھا؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ بالا سڑک پر ٹریفک کا دباؤ ہونے کی بنا پر سڑک کو دورویہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ج)کیا حکومت مذکورہ سڑک کو چنیوٹ سے سرگودھا تک بھی دورویہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) چنیوٹ فیصل آباد روڈ کی اصلاح وکشادگی سال 1975 اور سال 82-1981 میں کی گئی۔اس پر لاگت 28.327 ملین روپے آئی۔سڑک کا فیصل آباد تا کمال پور حصہ FDA نے سال 99-1998 میں دورویہ کر دیا جب کہ 10-2009 میں اس حصہ میں FDA نے 3 لین دورویہ سڑک کا کام کیا۔

(ب) سڑک مذکورہ کو دورویہ تعمیر کرنے کا سردست کوئی منصوبہ حکومت کے زیر غور نہ ہے۔

(ج) چنیوٹ سرگودھا روڈ کو دورویہ تعمیر کرنے کا کوئی منصوبہ حکومت کے زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

سیال موڑ پھالیہ روڈ کی ناقص تعمیر کا مسئلہ

*3735: چودھری محمد اویس اسلم مڈھانہ: کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سیال موڑ پھالیہ روڈ ضلع سرگودھا کی تعمیر کتنی لاگت سے کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک مذکورہ میں ناقص میٹریل استعمال کیا گیا ہے جس کی وجہ سے وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2009)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) سیال موڑ، پھالیہ روڈ کی تعمیر پر اب تک 1090.215 ملین روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔مزید یہ کہ پھالیہ سے احمد نگر تک اس سڑک کی کل لمبائی 101.10 کلومیٹر ہے اور یہ سات پیکجز پر مشتمل ہے جس میں سے چھ پر کام مکمل ہو چکا ہے جب کہ ایک پیکج (بجانب سیال موڑ، احمد نگر) ٹھیکیدار کی نااہلی کی وجہ سے نامکمل ہے تاہم پرانے ٹھیکیدار

کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کے بعد پیکج ایک دوسرے ٹھیکیدار کو الاٹ کر دیا گیا ہے جس نے موقع پر کام کا آغاز کر دیا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔کیونکہ سڑک مذکورہ کی تعمیر Supervisory Consultant کی زیر نگرانی کروائی گئی ہے اوران کی تصدیق کے مطابق تمام میٹریل مقرر کردہ تصریحات کے مطابق استعمال ہوا ہے اور کہیں کوئی ٹوٹ پھوٹ نہ ہے۔اس لئے یہ سڑک ہر طرح کی ٹریفک کے لئے کامیابی سے زیر استعمال ہے۔

(ج) جواب اثبات میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

## سال 2009-10، ساؤتھ اور نارتھ زونز کے لئے رقم مختص کرنے کے تناسب کی تفصیلات

*3780: جناب محمد طارق امین ہوتیانہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 10-2009 میں محکمہ مواصلات میں فنڈز کی تقسیم South اور North زون کے لئے رقم مختص کرنے کا تناسب کیا ہے؟

(ب) South زون کیلئے مالی سال 10-2009 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

اس زون میں فیصل آباد کیلئے کتنی رقم مختص ہے اور باقی اضلاع کیلئے کتنی رقم مختص ہے؟

(ج) کیا حکومت South زون کے باقی اضلاع کے لئے مزید کتنی رقم مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2009 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

ساؤتھ زون

(الف)مالی سال10-2009میں کل بجٹ38623.948ملین تھا-جب کہ ساؤتھ زون کواس کا37.61فیصداور نارتھ زون کو62.39فیصد دیا گیا-

(ب)Southزون کے لئے مالی سال10-2009میں7435.511ملین روپے مختص کئے گئے ہیں-فیصل آباد سول ڈویژن کے لئے1638.809ملین رقم مختص کی گئی ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

| | |
|---|---|
| 1-ضلع فیصل آباد | 927.892ملین |
| 2-ضلع جھنگ | 458.187ملین |
| 3-ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ | 194.919ملین |
| 4-ضلع چنیوٹ: | 57.810ملین |
| میزان: | 1638.808ملین |

(ج)صوبائی حکومت Southزون کے باقی اضلاع کومزید رقم وفاقی حکومت سے بجٹ ملنے پر دے گی-

(تاریخ وصولی جواب28جنوری2010)

بائی پاس بہاول نگر، تعمیر کی لاگت کی تفصیلات

*3782:جناب محمد طارق امین ہوتیانہ:کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بائی پاس بہاول نگر کب اور کتنی لاگت سے تعمیر ہوا تھا؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ یہ بائی پاس اس وقت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور ناقابل استعمال ہے؟

(ج) کیاحکومت اس کی از سر نو تعمیر کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24جون2009تاریخ ترسیل17جولائی2009 )

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف)اس مد میں تحریر ہے کہ بہاولنگر بائی پاس روڈ جون2008میں مکمل ہوئی تھی، اس کی تعمیر پر بشمول رقم حصول اراضی مبلغ298.131ملین روپے خرچ ہوئی تھی-

(ب) تعمیر کے بعد بائی پاس میں کچھ نقائص پیدا ہوئے جو متعلقہ ٹھیکیداران نے اپنے خرچہ پر درست کر دیئے اس وقت یہ سڑک زیر استعمال ہے اور اس پر ٹریفک رواں دواں ہے اور کسی بھی قسم کی ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہے۔

(ج) یہ سڑک مکمل طور پر قابل استعمال ہے اور از سر نو تعمیر کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

کبیر والا تا جھنگ براستہ پل باگڑ روڈ کی از سر نو تعمیر کا مسئلہ

*3800: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کبیر والا تا جھنگ براستہ پل باگڑ روڈ انتہائی خستہ حالی کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کی از سر نو جلد از جلد تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2009 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) کبیر والا تا جھنگ براستہ پل باگڑ کے 47 کلو میٹر (کلو میٹر 66.00 تا کلو میٹر 113.00) ضلع خانیوال میں واقع ہے سڑک ہذا کا ٹکڑا از کلو میٹر نمبر 72.50 تا کلو میٹر 78.50 (لمبائی 5 کلو میٹر) اور 111.00 تا 113.000 (لمبائی 2.00 کلو میٹر) خستہ حالت میں ہے جبکہ بقیہ سڑک بہتر ہے۔ جسکی مناسب مرمت و دیکھ بھال کی جا رہی ہے اور مسافروں کو اس حصہ میں کوئی تکلیف نہ ہے۔

(ب) سڑک ہذا کے خراب حصہ کی از سر نو تعمیر پروجیکٹ انجینئرنگ سیل لاہور کے زیر نگرانی شروع ہے جو کہ جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

قصور، لاہور، فیروزپور روڈ کی لاگت کا تخمینہ و دیگر تفصیلات

*3808: محترمہ شگفتہ شیخ: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور لاہور فیروزپور روڈ کی لاگت کا تخمینہ کیا تھااور کب تک اس سڑک کو مکمل کرنا تھا؟

(ب) اس سڑک پر گزشتہ کئی ماہ سے کام بند ہے، اسکی وجہ کیا ہے؟

(ج) کیا ٹھیکیدار وقت مقررہ پر کام کرنے کا پابند نہیں، اگر اس نے وقت مقررہ پر سڑک مکمل نہیں کی تو محکمہ نے اس کے خلاف کیا قدم اٹھایا ہے؟

(د) قصور دیپالپور روڈ کا تخمینہ کیا تھااور کب تک اسکو مکمل کرنا تھا؟

(ہ) کیا قصور رائے ونڈ روڈ کی توسیع کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) قصور لاہور فیروزپور روڈ کا کام تین گروپوں میں شروع ہوا۔ گروپ نمبر 2 (کلو میٹر نمبر 55.00 تا 26.65 کاہنہ قصور) تخمینہ لاگت 2102.889 ملین تکمیل مدت 6 ماہ (05/2006) گروپ نمبر 3 (کلو میٹر نمبر 68.10 تا 55.00 قصور تا گنڈا سنگھ والا) تخمینہ لاگت: 545.274 ملین تکمیل مدت 6 ماہ (06/2006)

(ب) ٹھیکیدار (گروپ نمبر 2 کام مذکورہ مدت میں مکمل نہ کر سکا اور چند وجوہات کی بناء پر مدت تکمیل (09/2008) تک بڑھادی گئی لیکن پھر بھی کام مکمل نہ ہوا تو محکمہ ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کی مگر پھر بھی کام مکمل نہ ہوا تو محکمہ نے ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کی مگر ٹھیکیدار لاہور ہائی کورٹ میں محکمہ کے خلاف کیس کر دیا جس کی وجہ سے کام بند رہا جبکہ گروپ نمبر 3 کام تقریباً مکمل ہو گیا ہے۔

(ج) معاہدہ کے مطابق ٹھیکیدار وقت مقررہ پر کام مکمل کرنے کا پابند ہے تاہم وجوہات جو جز (ب) میں واضح کی گئیں اسکے تحت کام بند رہا جو کہ دوبارہ پنجاب حکومت کے حکم پر ستمبر 2009 کو اسی ٹھیکیدار نے کام شروع کر دیا اور نئے معاہدہ کے مطابق مذکورہ کام موقع پر زیر تکمیل ہے جو کہ مستقبل قریب میں مکمل ہو گا۔

(د)قصور دیپالپور روڈ کا تخمینہ لاگت 3861.575 ملین ہے اور ضلع قصور میں کلو میٹر نمبر 0.00 تا 60.10 تک کام الاٹ کیا گیا جس کو ستمبر 2010 تک مکمل ہونا ہے جبکہ ضلع اوکاڑہ میں کلو میٹر نمبر 60.10 تا 101.30 تک کا کام فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث ابھی الاٹ نہ ہوا ہے جو فنڈز موصول ہونے پر 18 ماہ میں مکمل ہو گا۔

(ہ)قصور رائے ونڈ روڈ کی توسیع کا کوئی منصوبہ تاحال زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

لاہور۔ گورنمنٹ چوبرجی گارڈنز اسٹیٹ میں صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ

*3817: چودھری علی اصغر منڈا: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ چوبرجی گارڈنز اسٹیٹ لاہور سرکاری ملازمین کی کالونی میں رنگدار اور گدلا پانی فراہم کیا جارہا ہے، جس کی وجہ سے نہ صرف خطرناک بیماریاں جنم لے رہی ہیں، اگر ہاں تو حکومت کب تک اس مسئلے کو حل کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالونی میں نئی ٹینکی کو تعمیر کئے ہوئے دو سال کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن اس کو چالو نہیں کیا گیا اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں اور یہ کب تک چالو کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 30 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ گورنمنٹ چوبرجی گارڈنز اسٹیٹ لاہور سرکاری ملازمین کی کالونی میں رنگدار اور گدلا پانی فراہم کیا جارہا ہے بلکہ چوبرجی گارڈنز اسٹیٹ لاہور میں سرکاری کالونی میں صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے۔ فراہم کردہ پانی کی لیبارٹری کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ نئی ٹینکی کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور اس سے کالونی کو صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)

لاہور چنیوٹ روڈ اور چنیوٹ تا کمال پور روڈ کی تعمیر کو مکمل نہ کرنے کی تفصیلات

*3820: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنڈی بھٹیاں روڈ (لاہور چنیوٹ روڈ) لمبائی 38 کلومیٹر اور چنیوٹ تا کمال پور روڈ لمبائی 22 کلومیٹر کی تعمیر کا ٹھیکہ نومبر 2006 میں دیا گیا تھا تو کس کمپنی کو اور کس تخمینہ پر؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جس کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا تھا اس نے آگے دوسری کنسٹرکشن کمپنی کو مذکورہ روڈ کی تعمیر کا کام دے دیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹھیکیدار نے مقررہ مدت کے اندر پنڈی بھٹیاں روڈ صرف 15 کلومیٹر پر کام کیا اور بقیہ روڈ ادھورا چھوڑ دیا اور دوسری سڑک کی تعمیر شروع ہی نہ کی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ کے افسران اور ٹھیکیدار کی ملی بھگت سے مذکورہ سڑک کو مکمل نہ کیا گیا؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب مذکورہ سڑکوں کی تعمیر کا ٹھیکہ کسی دوسری کمپنی کو تین گنا اضافی لاگت پر دے دیا گیا جس سے محکمہ کے ذمہ داران افسران کی بدنیتی ظاہر ہوتی ہے؟

(و) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑکوں پر اضافی آنے والی لاگت کے ذمہ داران سے اضافی رقم وصول کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2009 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)یہ درست ہے کہ پنڈی بھٹیاں، چنیوٹ روڈ کی لمبائی تقریباً38 کلومیٹر اور چنیوٹ تا کما لپور کی لمبائی تقریباً22 کلومیٹر کا ٹھیکہ نومبر 2006 میں دیا گیا تھا۔ ٹھیکیدار کا نام میسرز الخان کنسٹرکشن کمپنی ہے اور اس نے کام کا آغاز 6 نومبر 2006 کو موقع پر کر دیا تھا۔

(ب)سرکاری ریکارڈ کے مطابق الخان کنسٹرکشن کمپنی نے کسی دوسری کمپنی کو تعمیر کا کام نہیں دیا۔

(ج)درست ہے۔

(د)درست نہ ہے۔ بلکہ ٹھیکیدار کی سست روی پر ایکشن لیتے ہوئے محکمہ کے مجاز افسران نے اکتوبر 2008ء میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات حکومت پنجاب کو سفارش بھجوائی تھی کہ ٹھیکہ منسوخ کر دیا جائے۔ لیکن قانونی معاملات کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹھیکیدار نے چیف منسٹر صاحب سے درخواست کی کہ اس کو کام مکمل کرنے کا موقع دیا جائے اور اصل معاہدہ کی شق نمبر 67.2 اور ازروے Amicable settlement ٹھیکہ کو مکمل کرنے کی معیاد بڑھائی جائے۔ اس ضمن میں قانونی نقاط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب نے ٹھیکیدار سے ایک نیا معاہدہ کیا۔ جس کے مطابق ٹھیکیدار کو مورخہ 10-09-2009 سے کام دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دے دی۔

(ہ)درست نہ ہے کیونکہ یہ منصوبہ اس وقت بھی الخان کنسٹرکشن کمپنی اصل تخمینہ لاگت میں ہی مکمل کروا رہی ہے۔

(و)جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں نہ ہے کیونکہ پرانا ٹھیکیدار اصل تخمینہ لاگت پر ہی کام کر رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2010)</u>

## <u>نونانوالی تا لالہ موسیٰ براستہ برنالی ضلع گجرات سڑک کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات</u>

*3834: <u>میاں طارق محمود</u>: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ نونانوالی تالالہ موسیٰ براستہ برنالی (ضلع گجرات) سڑک کی از سر نو تعمیر اور کشادگی کا کام جاری ہے؟

(ب) یہ منصوبہ کتنی رقم کا ہے اور اس سڑک کے کتنے حصہ کی کشادگی اور از سر نو تعمیر کا کام ہونا ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اس سڑک کا وہ حصہ جو پی پی 112 میں واقع ہے پر کام ہو رہا ہے جبکہ اس سڑک کا وہ حصہ جو پی پی 113 میں واقع ہے اس پر کام بالکل نہیں ہوا جبکہ اس سڑک پر کام کے آغاز افتتاحی تختی دونوں اطراف نصب شدہ ہے؟

(د) کیا حکومت اس سڑک پر آج تک خرچ کردہ رقم کی تحقیقات محکمہ اینٹی کرپشن پنجاب کے ٹیکنیکل ونگ سے کروانے اور خورد برد کردہ رقم متعلقہ افسران و اہلکاران سے برآمد کروانے اور موقع پر کام کروانے کو تیار ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 21 جولائی 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہاں جی یہ درست ہے۔

(ب) اس منصوبہ پر مبلغ 159.708 ملین روپے خرچ ہونگے اور 19.73 کلومیٹر لمبائی میں اس سڑک کو کشادہ اور از سر نو تعمیر کی جائے گی جس میں دینہ چک لنک بھی شامل ہے۔

(ج) یہ سکیم دو حلقوں یعنی پی پی 112 اور پی پی 113 میں واقع ہے۔ اس سڑک کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ کلومیٹر 0.00 تا 6.8 تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور دوسرا حصہ کلومیٹر 6.8 تا 14.80 میں بھی کام جاری ہے۔ جبکہ تیسرا حصہ کلومیٹر 14.80 تا 19.73 ابھی الاٹ نہیں ہوا۔

(د)کوئی خورد برد نہیں ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب30جنوری2010)

اوور ہیڈ برج، ٹھوکر نیاز بیگ، غیر معیاری تعمیر کی تفصیلات

*3927:چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ تعمیر میں غیر ضروری عجلت کے باعث تیار شدہ ٹھوکر نیاز بیگ اوور ہیڈ برج ناقص مٹیریل اور غیر معیاری تعمیر کی وجہ سے جگہ جگہ سے غیر متوازن لیول کا منظر پیش کر رہا ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ پل ہذا پر گاڑیاں کافی جمپ لیتی ہیں جس کی وجہ سے الٹنے کا خطرہ ہر وقت رہتا ہے؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ پل ہذا کے نیچے کے تمام راستے بند ہیں-رائے ونڈ روڈ سے ملتان چونگی جانے والی ٹریفک کو نہر کے ساتھ ساتھ موہلن وال کی طرف جاکر سات آٹھ کلومیٹر کا سفر زیادہ طے کرنا پڑتا ہے؟

(د)کیا یہ بھی درست ہے کہ موہلن وال سے نہر کے ساتھ بننے والی سڑک کی تعمیر بھی دو ماہ سے ادھوری پڑی ہے؟

(ہ)کیا اس پل کی ناقص تعمیر، غیر معیاری مٹیریل کی باز پرس کی گئی ہے، اگر ہاں تو مکمل تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے اگر جواب طلبی نہیں کی گئی تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21جولائی2009تاریخ ترسیل12اگست2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)نیسپاک کنسلٹنٹ کے تیار کردہ / منظور شدہ ڈیزائن اور زیر نگرانی بہترین تعمیر کی گئی ہے۔

(ب)درست نہ ہے۔

(ج) ٹریفک کے بہترین بہاؤ اور حادثات سے بچاؤ کے مدنظر تمام انتظامات درست ہیں۔
(د) ٹھیکیدار کی سست روی کی وجہ سے ٹھیکہ منسوخ کر دیا گیا ہے دوبارہ ٹھیکہ دینے کی

بابت کام جاری ہے۔

(ہ) مٹیریل درست استعمال کیا گیا ہے۔ لہذا باز پرس کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2010)

سرگودھا-پھاٹک تا کوٹ مومن روڈ کی تعمیر کی تفصیلات

*4005: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا روڈ پھاٹک تا کوٹ مومن بشمول کوٹ مومن بائی پاس سڑک کی تعمیر کی گئی ہے، اگر ہاں تو کب؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک تعمیر کے کچھ عرصہ بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی؟
(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا مذکورہ سڑک کی غیر معیاری تعمیر پر کسی کو انکوائری کرنے کے لئے نامزد کیا گیا، اگر ہاں تو کس کو اور کب، آیا انکوائری ٹیسٹنگ ٹیم کی رپورٹ موصول ہو گئی ہے، اگر ہاں تو کب اور اس پر کیا ایکشن لیا گیا ہے۔ تفصیل بیان کی جائے؟
(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات
(الف) سرگودھا 33 پھاٹک تا کوٹ مومن جس کی لمبائی 32.60 کلومیٹر بشمول کوٹ مومن بائی پاس ہے۔ یہ سڑک جون 2006 میں مکمل ہوئی۔
(ب) یہ درست نہیں ہے کہ مذکورہ سڑک تعمیر کے کچھ عرصہ بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی۔
33 پھاٹک تا کوٹ مومن سڑک کا 4 کلومیٹر حصہ جو کوٹ مومن بائی پاس کہلاتا ہے اس کی تعمیر ہجن مائنر کے ساتھ ساتھ ہوئی ہے اس مائنر کی پختگی اور لائننگ سڑک بننے کے بعد کی گئی اور پانی کی Diversion سڑک کے ساتھ بنائی گئی اس طرح کچھ جگہ سے پانی سڑک میں داخل ہونے کی وجہ سے کچھ جگہوں پر سڑک ٹوٹ گئی تھی تاہم سڑک کو درست کرا لیا گیا تھا۔

(ج)ڈائریکٹر روڈ ریسرچ اینڈ میٹریل ٹیسٹنگ انسٹی ٹیوٹ لاہور کو ستمبر 2008 میں پروب آفیسر مقرر کیا گیا اور اس کی رپورٹ 2008-10-10 کو موصول ہوئی جس کی روشنی میں سڑک کی دوبارہ مرمت کا کام کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2010)

| | |
|---|---|
| لاہور | مقصود احمد ملک |
| یکم فروری 2010 | سیکرٹری |